22نومبر2021ء

اسٹیٹ بینک نے بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے لیے کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک مستحکم کردیا

بینک دولت پاکستان نے آج نظر ثانی شدہ کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک جاری کردیا جس کا مقصد بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ گورننس نظام کو مزید مستحکم کرنا اور اسے بین الاقوامی معیارات اور بہترین روایات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ یہ فریم ورک، جسے اہم اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے، 'فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ' (ایف پی ٹی) کے معیار اور کارپوریٹ گورننس کے دیگر ضوابطی تقاضوں کا احاطہ کرتا ہے جس پر بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے اسپانسر شیئر ہولڈرز اور استفادہ کنندہ مالکان، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان، صدور اور سی ای اوز اور اہم ایگزیکٹوز کو پورا اترنا ہے۔ کارپوریٹ گورننس سے متعلق تمام موجودہ ضوابطی تقاضوں کو اس فریم ورک میں جمع کردیا گیا ہے اور اسے معقول بنایا گیا ہے تاکہ اسٹیک ہولڈرز کے لیے مستقل مزاجی، سمجھ بوجھ اور استعمال کو بہتر بنایا جاسکے۔ واضح رہے کہ اس نوعیت کی آخری ترامیم 2007ء میں کی گئی تھیں۔

فریم ورک میں کی گئی دیگر تبدیلیوں میں یہ چیزیں شامل ہیں: بورڈ کے پاس اب اجتماعی طور پر بینک اور ترقیاتی مالی ادارے کے بزنس ماڈل، مجموعی حجم، پیچیدگی اور رسک پروفائل سے متعلق مناسب معلومات، تجربے اور مہارت کا ہونا ضروری ہے۔ مزید برآں، بورڈ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر ہونی چاہیے جو بینک یا ترقیاتی مالی ادارے کے کسی دوسرے ڈائریکٹر یا اسپانسر شیئر ہولڈر کی فیملی میں سے نہ ہو۔ مزید یہ کہ صدر یا سی ای او کی زیادہ سے زیادہ عمر 70 سال سے کم کرکے 65 سال کردی گئی ہے۔ تاہم عمر میں یہ تبدیلی نئے صدور یا سی ای اوز پر لاگو ہوگی۔ موجودہ صدور یا سی ای او اپنی عمر سے قطع نظر موجودہ مدت کی تکمیل تک برقرار رہیں گے اور 70 سال کی عمر تک ایک اور مدت کے لیے بھی انہیں زیرِ غور لایا جاسکتا ہے۔

مکمل کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک درج ذیل لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/bprd/2021/C5.htm

****